کل ہند کلر ہاکی ٹورنامنٹ کا ہاسٹل گراؤنڈ میں آغاز، ٹیمیں پہنچنے لگیں

ہاسٹل گراؤنڈ: ہاسٹل کے گراؤنڈ میں کل ہند کلر ہاکی ٹورنامنٹ کا آغاز ہو گیا۔ پہلے دن ۱۲ ٹیمیں میدان میں اتریں اور ہاکی کے شائقین کی بڑی تعداد نے میچوں سے لطف اٹھایا۔ ٹورنامنٹ میں ملک کے مختلف علاقوں سے آئی ہوئی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ منتظمین کے مطابق ٹورنامنٹ ۱۰ دن جاری رہے گا اور فائنل ۱۴ اگست کو کھیلا جائے گا۔

ٹورنامنٹ کے چیئرمین کرنل (ر) عبدالقیوم نے بتایا کہ ٹورنامنٹ کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاسٹل گراؤنڈ کی حالت بہتر بنانے کے لیے ایک کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ گراؤنڈ میں روشنی کا انتظام بھی کیا گیا ہے تاکہ شام کے میچ بھی کھیلے جا سکیں۔

ٹورنامنٹ میں ۱۲ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں ریلوے، پولیس، واپڈا اور بینک کی ٹیمیں نمایاں ہیں۔ پہلے دن ریلوے اور پولیس کے درمیان میچ ۲-۲ گولز پر برابر رہا۔ ریلوے کے کپتان محمد اسلم نے دو گول کیے جبکہ پولیس کے کپتان ذوالفقار حسین نے ایک گول کیا۔ میچ کے آخری لمحات میں پولیس کو پینلٹی کارنر ملا جسے وہ گول میں نہ بدل سکی۔

واپڈا اور بینک کے درمیان میچ میں واپڈا نے ۳-۱ سے فتح حاصل کی۔ واپڈا کے کپتان عبدالرحمٰن نے ہیٹ ٹرک کی۔ بینک کے کپتان نے ایک گول کیا۔ ریفری کے مطابق میچ میں ۷ پیلے کارڈ اور ۲ ریڈ کارڈ دکھائے گئے۔ ٹورنامنٹ کمیٹی نے ریفری کے فیصلوں پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

ٹورنامنٹ کے منتظم اعلیٰ میجر (ریٹائرڈ) ثاقب رضا نے بتایا کہ ٹورنامنٹ کا فائنل ۱۴ اگست کو ہاسٹل گراؤنڈ میں ہی ہوگا۔ فائنل میں پہلی دو پوزیشن لینے والی ٹیموں کو ٹرافی اور نقد انعام دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کھیلنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

ٹورنامنٹ کے دوران ٹیموں کے کھانے اور رہائش کا انتظام ہاسٹل کے ہاسٹل نمبر ۳ میں کیا گیا ہے۔ کھلاڑیوں کے لیے مفت طبی کیمپ بھی لگایا گیا ہے جس میں ۴۰ کھلاڑیوں کا طبی معائنہ کیا گیا۔ کیمپ کے انچارج ڈاکٹر فرحت نواز نے بتایا کہ کسی کھلاڑی کو سنگین چوٹ نہیں آئی۔

ٹورنامنٹ کے ٹکٹ ۵۰ روپے فی دن رکھے گئے ہیں۔ طلبہ کے لیے ٹکٹ ۲۰ روپے ہے۔ پہلے دن ۱۲۰۰ ٹکٹ فروخت ہوئے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ توقع ہے کہ ٹورنامنٹ کے دوران ۵ ہزار ٹکٹ فروخت ہوں گے۔ ٹکٹ کی آمدنی سے ٹورنامنٹ کے اخراجات پورے کیے جائیں گے۔

ٹریفک پولیس کی خلاف ورزیوں کے خلاف مہم، ۷ دن میں ۱۲ ہزار چالان

عمر علی (نمائندہ خصوصی) شہر کے مختلف چوراہوں پر ٹریفک پولیس کی جانب سے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران پہلے ہی ۷ دن میں ۱۲ ہزار سے زائد چالان کیے گئے ہیں۔ ٹریفک پولیس کے مطابق یہ مہم ۱۵ اگست تک جاری رہے گی اور اس دوران ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے، سگنل توڑنے اور زائد رفتار سے گاڑی چلانے والوں کو خصوصی طور پر نشانہ بنایا جائے گا۔

ٹریفک پولیس کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ مہم کا مقصد سزا دینا نہیں بلکہ شہریوں میں ٹریفک قوانین کا شعور پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ خود سے قانون کی پابندی کریں تاکہ حادثات میں کمی آئے۔ ان کے مطابق پہلے ہفتے میں ۳۰ فیصد حادثات ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے ہوئے تھے۔

مہم کے دوران ۴۰ موٹر سائیکل سوار ہیلمٹ کے بغیر پکڑے گئے جن کے خلاف مقدمات درج کیے گئے۔ ۱۲ گاڑیاں بغیر نمبر پلیٹ کے چلتی پائی گئیں جنہیں موقع پر ہی روک کر جرمانہ کیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار کے مطابق ۳ گاڑیاں چوری کی رپورٹ کے بعد برآمد کی گئیں۔ ان کے مالکان کو تھانہ صدر بلوچستان میں طلب کیا گیا ہے۔

شہریوں کی جانب سے مہم کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ شہری محمد یونس نے کہا کہ اگر پولیس واقعی سختی کرے تو لوگ قانون کی پابندی کریں گے۔ تاہم کچھ شہریوں نے شکایت کی کہ ٹریفک پولیس کے اہلکار کبھی کبھی بغیر وجہ کے بھی روک کر چالان کرتے ہیں۔ ٹریفک پولیس نے اس شکایت کا نوٹس لیا ہے اور کہا کہ ہر چالان کی ویڈیو ریکارڈنگ کی جائے گی۔

ٹریفک پولیس کے مطابق مہم کے دوران ۲ ایمبولینسیں بھی تعینات کی گئی ہیں تاکہ زخمیوں کو فوری طبی امداد دی جا سکے۔ ریسکیو ٹیم کے مطابق ۷ دن میں ۱۸ حادثات میں ۲۳ زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ ان میں سے ۴ کی حالت تشویشی ہے۔ ریسکیو ٹیم کے سربراہ کے مطابق زیادہ تر حادثات تیز رفتاری کی وجہ سے ہوئے۔

مہم کے اگلے مرحلے میں ٹریفک پولیس اسکولوں اور کالجوں میں آگاہی سیشن کرے گی۔ ٹریفک پولیس کے ترجمان کے مطابق اسکولوں میں طلبہ کو سڑک پر چلنے کے طریقے بتائے جائیں گے تاکہ وہ اپنے والدین کو بھی قائل کر سکیں۔ ترجمان کے مطابق پہلے مرحلے میں ۱۲ اسکولوں میں سیشن ہوں گے جن میں ۴ ہزار طلبہ شرکت کریں گے۔

ٹیکسٹائل ملز کے ۳۰ مزدوروں کو ۲ ماہ کی تنخواہیں نہ ملنے پر احتجاج

نمائندہ خصوصی: ٹیکسٹائل ملز کے ۳۰ مزدوروں کو ۲ ماہ کی تنخواہیں نہ ملنے پر پیر کو فیکٹری کے باہر احتجاج کیا گیا۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ ان کے بچوں کی فیسیں اور گھر کے اخراجات رک گئے ہیں۔ احتجاج میں خواتین مزدور بھی شریک ہوئیں۔ مزدوروں نے بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر واجبات کی ادائیگی کے مطالبے لکھے تھے۔

فیکٹری کے جنرل منیجر نے مزدوروں سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ۱۵ دن میں ۱ ماہ کی تنخواہ ادا کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ فیکٹری کا خسارہ ۴ ماہ سے چل رہا ہے اور بینک سے قرض لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مزدوروں نے یقین دہانی کو عارضی قرار دیا اور کہا کہ ماضی میں بھی ایسے وعدے کیے گئے تھے۔

لیبر یونین کے نمائندے نے کہا کہ اگر ۱۵ دن میں ادائیگی نہ ہوئی تو ہڑتال کی جائے گی۔ یونین نے لیبر کورٹ میں درخواست دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ فیکٹری میں تقریباً ۲۰۰ مزدور کام کرتے ہیں۔ یونین کے مطابق ۱۲ مزدوروں کو پچھلے ۶ ماہ میں برطرف کیا گیا ہے جو یونین کی رکنیت کا الزام ہے۔

ٹرانسپورٹ کمپنی کے ۴۰ ملازمین کو ۳ ماہ کی تنخواہیں نہ ملنے پر احتجاج

نمائندہ خصوصی: ٹرانسپورٹ کمپنی کے ۴۰ ملازمین کو ۳ ماہ کی تنخواہیں نہ ملنے پر پیر کو ہیڈ آفس کے باہر احتجاج کیا گیا۔ ملازمین نے بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر واجبات کی ادائیگی کے مطالبے لکھے تھے۔ احتجاج میں ڈرائیور، کنڈیکٹر اور دفتری عملہ شریک ہوا۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ ان کے بچوں کی فیسیں اور گھر کے اخراجات رک گئے ہیں۔

کمپنی کے جنرل منیجر نے ملازمین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ۱۵ دن میں ۱ ماہ کی تنخواہ ادا کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی کا خسارہ ۴ ماہ سے چل رہا ہے اور بینک سے قرض لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ملازمین نے یقین دہانی کو عارضی قرار دیا اور کہا کہ ماضی میں بھی ایسے وعدے کیے گئے تھے۔

لیبر یونین کے نمائندے نے کہا کہ اگر ۱۵ دن میں ادائیگی نہ ہوئی تو ہڑتال کی جائے گی۔ یونین نے لیبر کورٹ میں درخواست دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ کمپنی میں تقریباً ۲۰۰ ملازمین کام کرتے ہیں۔ یونین کے مطابق ۱۲ ملازمین کو پچھلے ۶ ماہ میں برطرف کیا گیا ہے جو یونین کی رکنیت کا الزام ہے۔

ہسپتال میں ۲ نئے وارڈز کا افتتاح، ۱۲۰ بستروں کی گنجائش

نمائندہ خصوصی: ضلعی ہسپتال میں ۲ نئے وارڈز کا افتتاح کر دیا گیا ہے جس سے ۱۲۰ بستروں کی گنجائش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے بتایا کہ نئے وارڈز میں ۶۰ بستر ہیں اور ان میں ایمرجنسی کیسز کو ترجیح دی جائے گی۔ ہسپتال میں روزانہ ۴۰۰ مریض آتے ہیں جن میں سے ۱۵ فیصد ایمرجنسی کیسز ہوتے ہیں۔

ایم ایس نے کہا کہ نئے وارڈز میں آکسیجن کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے اور ہر بستر کے ساتھ الگ بجلی کا پوائنٹ لگایا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہسپتال میں ۲۰ وینٹی لیٹرز کی کمی ہے جو جلد پوری کی جائے گی۔ ہسپتال میں ۱۵ ڈاکٹرز کی آسامیاں خالی ہیں جن میں سے ۸ پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ۲۴ گھنٹے ڈاکٹر کی موجودگی کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ایمرجنسی وارڈ میں ۱۰ بستر ہیں اور وہاں ۲ ڈاکٹرز اور ۴ نرسیں ہر وقت موجود رہیں گی۔ ایم ایس نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں ایک ایمبولینس ہمہ وقت تیار رکھی گئی ہے جو زخمیوں کو فوری طبی امداد دے گی۔

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ۲۴ گھنٹے ڈاکٹر کی موجودگی کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ایمرجنسی وارڈ میں ۱۰ بستر ہیں اور وہاں ۲ ڈاکٹرز اور ۴ نرسیں ہر وقت موجود رہیں گی۔ ایم ایس نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں ایک ایمبولینس ہمہ وقت تیار رکھی گئی ہے جو زخمیوں کو فوری طبی امداد دے گی۔

ٹیکسٹائل ملز کے ۳۰ مزدوروں کو ۲ ماہ کی تنخواہیں نہ ملنے پر احتجاج

عمر علی (نمائندہ خصوصی) ٹیکسٹائل ملز کے ۳۰ مزدوروں کو ۲ ماہ کی تنخواہیں نہ ملنے پر پیر کو فیکٹری کے باہر احتجاج کیا گیا۔ مزدوروں نے بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر واجبات کی ادائیگی کے مطالبے لکھے تھے۔ احتجاج میں خواتین مزدور بھی شریک ہوئیں۔ احتجاج میں ۱۲ خواتین مزدور شریک ہوئیں۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ ان کے بچوں کی فیسیں اور گھر کے اخراجات رک گئے ہیں۔

فیکٹری کے جنرل منیجر نے مزدوروں سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ۱۵ دن میں ۱ ماہ کی تنخواہ ادا کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی کا خسارہ ۴ ماہ سے چل رہا ہے اور بینک سے قرض لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مزدوروں نے یقین دہانی کو عارضی قرار دیا اور کہا کہ ماضی میں بھی ایسے وعدے کیے گئے تھے۔

لیبر یونین کے نمائندے نے کہا کہ اگر ۱۵ دن میں ادائیگی نہ ہوئی تو ہڑتال کی جائے گی۔ یونین نے لیبر کورٹ میں درخواست دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ کمپنی میں تقریباً ۲۰۰ مزدور کام کرتے ہیں۔ یونین کے مطابق ۱۲ مزدوروں کو پچھلے ۶ ماہ میں برطرف کیا گیا ہے جو یونین کی رکنیت کا الزام ہے۔

ٹرانسپورٹ کمپنی کے ۴۰ ملازمین کو ۳ ماہ کی تنخواہیں نہ ملنے پر احتجاج

نمائندہ خصوصی: ٹرانسپورٹ کمپنی کے ۴۰ ملازمین کو ۳ ماہ کی تنخواہیں نہ ملنے پر پیر کو ہیڈ آفس کے باہر احتجاج کیا گیا۔ ملازمین نے بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر واجبات کی ادائیگی کے مطالبے لکھے تھے۔ احتجاج میں ڈرائیور، کنڈیکٹر اور دفتری عملہ شریک ہوا۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ ان کے بچوں کی فیسیں اور گھر کے اخراجات رک گئے ہیں۔

کمپنی کے جنرل منیجر نے ملازمین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ۱۵ دن میں ۱ ماہ کی تنخواہ ادا کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی کا خسارہ ۴ ماہ سے چل رہا ہے اور بینک سے قرض لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ملازمین نے یقین دہانی کو عارضی قرار دیا اور کہا کہ ماضی میں بھی ایسے وعدے کیے گئے تھے۔

لیبر یونین کے نمائندے نے کہا کہ اگر ۱۵ دن میں ادائیگی نہ ہوئی تو ہڑتال کی جائے گی۔ یونین نے لیبر کورٹ میں درخواست دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ کمپنی میں تقریباً ۲۰۰ ملازمین کام کرتے ہیں۔ یونین کے مطابق ۱۲ ملازمین